چیئرمین تحریک انصاف عمران خان کا قوم سے خطاب

حق کیلئے کھڑے ہونے والوں کو خراج تحسین

- آج مجھے علی محمد کی رہائی پر بہت خوشی ہے کیونکہ ثابت ہو گیا وہ بے قصور ہیں جن کو 80 دن جیل میں رکھا گیا۔ اس کے باوجود ثابت ہو گیا کہ ان کے پاس کسی قسم کے شواہد نہیں تھے کہ علی محمد کسی قسم کے انتشار میں ملوث تھے۔ یہی کیس شہریار آفریدی کا ہے۔
- 9 مئی کو جب میں جیل میں تھا مجھ پر دہشت گردی کے 30 مقدمے درج کر دیے۔ ظلم بھی میرے ساتھ ہوا، مجھے غیر قانونی طور پر پکڑ کر لے کر گئے اور جب میں جیل میں تھا مجھ پر ہی کیس کر دیے۔
- مجھے معلوم ہے کہ اس وقت عدلیہ پر کس قدر دباؤ ہے۔ میں اپنی عدلیہ کو سلام پیش کرتا ہوں کیونکہ آج کل کے حالات میں حق کیلئے کھڑے ہونا آسان نہیں ہے۔ جو بھی اس ظلم کے نظام کے خلاف حق کی آواز بلند کرتا ہے اسے ایسے ظلم کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو آج سے پہلے کسی آمریت کے دور میں بھی نہیں ہوا۔
- میں عدلیہ اور خاص طور پر اپنے ان لوگوں کو سلام پیش کرتا ہوں جو سب کچھ برداشت کر چکے اور تمام مشکلات برداشت کرنے کے باوجود ڈٹ کر کھڑے رہے۔ علی محمد کی والدہ بیمار ہیں، اس کے باجود ان کو توڑنے کی کوشش کی کہ وہ وعدہ معاف گواہ بن جائیں یا پارٹی چھوڑ دیں۔
- ان سب کو بہت برے حالات میں رکھا گیا۔ شہریار آفریدی کو بھائی کے جنازے میں شرکت کیلئے نہیں جانے دیا گیا، ان کی اہلیہ کو پکڑا اور ایک دفعہ پھر پکڑنے کی کوشش کی۔

- اعجاز چوہدری جن کی عمر 70 سال ہے اور وہ ذیابیطس کے مریض ہیں، ان کا وزن کم ہو چکا ہے لیکن وہ پھر بھی نہیں ٹوٹ رہے۔ میاں محمود الرشید کو دل کا عارضہ لاحق ہے اس کے باوجود وہ کھڑے ہیں۔
- ڈاکٹر یاسمین راشد جو کینسر کا شکار رہی ہیں، ان کی عمر 75 سال کے قریب ہے ان کو اس وقت سے عمران خان کے خلاف وعدہ معاف گواہ بنانے کیلیئے پکڑ رکھا ہے جس طرح تین چار بچوں سے بیان دلوائے کہ عمران خان نے کہا تھا کور کمانڈر ہاؤس بھی جلانا ہے اور وہاں موجود کاغذات بھی جلانے ہیں جیسے کہ لوگ بھیڑ بکریاں ہیں ان کو کوئی عقل ہی نہیں ہے اور وہ ان بیانات پر یقین کر لیں گے۔

خواتین کے ساتھ بدترین سلوک

- عمر چیمہ پر جس طرح کا تشدد کیا گیا، ان کی اہلیہ پیشی پر گئیں اور ان کو بھی پکڑ کر جیل میں ڈال دیا ۔خواتین کے ساتھ کون یہ سلوک کرتا ہے۔
- ان کا ایک رنگ باز جس کو میں سیاست دان بھی نہیں کہتا، جو جب وزیر خارجہ اور وزیر دفاع تھا دبئ سے تنخواہ لیتا تھا لیکن پھر بھی بچ جاتا ہے کیونکہ اس کی دوستیاں طاقتور حلقوں میں تھیں۔ جب وہ 2018 میں الیکشن ہار رہا تھا تو فون کر کے کہا کہ باجوہ صاحب مجھے بچا لیں اور باجوہ صاحب نے کہا فکر نہ کریں تم جیت جاؤ گے اور اگلے دن وہ جیت گیا۔
- جس طرح وہ شخص ہمیشہ خواتین کے خلاف گھٹیا زبان استعمال کرتا آیا ہے اس نے پھر سے وہی کیا، ڈاکٹر زرقا نے اسے جواب دیا تو ان کے کلینکس سیل کر دیے۔ کراچی سے ہماری ایم پی اے ڈاکٹر سیما کے کلینک کو بند کر دیا، سابق ایم پی اے سیما بیہ کے گھر پولیس پہنچ گئی۔

- صنم جاوید اور طیبہ راجہ کا تو تحریک انصاف میں کوئی عہدہ نہیں ہے ان کو کیوں جیل میں رکھا ہوا ہے۔ صنم جاوید کے خاوند کو اٹھالیا اب ان کے بچوں کا کیا ہو گا۔ یہ سب صرف دہشت پھیلانے کیلئے کیا جارہا ہے۔
- کیا یہ کوئی دہشت گرد ہیں، انہوں نے کیا کیا ہے۔ اب چاہے تحریک انصاف کا کوئی حمایتی بھی ہو اس کو جیل میں ڈالنے، اس کے کاروبار تباہ کرنے کیلئے یہی کافی ہے۔ اس ملک میں اب تحریک انصاف کا حامی ہونا بھی جرم ہو چکا ہے۔
- ساری قوم جانتی ہے کہ شوکت خانم ملک کا سب سے بڑا خیر اتی ادارہ ہے ، ادھر ہر روز کوئی نہ کوئی دستاویزات دکھانے کا نوٹس آجاتا ہے۔ یہ نہیں دیکھ رہے کہ اس سے نقصان کس کا ہو رہا ہے۔

بے بنیاد کرپشن کیسز

- انہوں نے مجھ پر جو کیس اٹھائے ہوئے ہیں، اللہ الحق ہے، یہ سب ایک طرف کھڑے ہو گئے اور میں اکیلا ان کا مقابلہ صرف توحید پر کر رہا ہوں۔
- یہ جو بھی کوشش کرتے ہیں اللہ ان کا سچ سامنے لے آتا ہے۔ القادر کیس میں القادر یونیورسٹی، جہاں مستحق گھروں کے بچے مفت تعلیم حاصل کر رہے ہیں، اس پر بہت بڑا اسکینڈل بنا دیا اور اب پتہ چلا ہے اس پر اپریل 2020 میں تفتیش کر چکے ہیں۔
- نیب کا این سی اے برطانیہ کے ساتھ رابطہ تھا۔ ملک ریاض اور این سی اے کے درمیان ڈیل کے بارے میں نیب کو سب معلوم تھا۔ یہ انکوائری بند ہو چکی تھی جو آپ دوبارہ نہیں کھول سکتے۔
- اس میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ این سی اے نے ملک ریاض کا پیسہ منجمند منی لانڈرنگ کی وجہ سے نہیں کیا بلکہ حسن نواز نے ملک ریاض کے بیٹے کو 50 ملین پاؤنڈ میں پراپرٹی بیچی، این سی اے نے

اس پر ایکشن اس لیے لیا کیونکہ پراپرٹی کی قیمت آدھی تھی، اس کی قیمت 25 ملین پاؤنڈ کے قریب تھی تو 50 ملین کیسے دے دیا۔

- اس دور میں نواز شریف وزیر اعظم تھا جس نے اپنی طاقت کا ستعمال کرتے ہوئے علی ریاض کو دوگنی قیمت پر پراپرٹی بیچی۔ پہلے حسن نواز بتائے کہ اس کے پاس اتنا پیسہ کہاں سے آیا۔ جب ان سے یہ سوال کیا گیا تو وہ ملک سے باہر بھاگ گئے کیونکہ پیسہ تو چوری کا تھا۔
- اصل کہانی یہ ہے پھر وہ پراپرٹی دوگنی قیمت پر کیوں بیچی لیکن اسپر کوئی بات نہیں کر رہا، کوئی نواز شریف یا اس کے بیٹے سے نہیں پوچھ رہا۔
- ثابت ہو گیا کہ نیب کو یہ سب کچھ معلوم تھا۔ نیب کا ڈپٹی چیئرمین اس میٹنگ میں موجود تھا جب یہ کیس بند کیا گیا۔ مجھے نیب میں تین گھنٹے بٹھایا گیا، مجھ سے سوال کیے گئے جبکہ ان کو سارے جواب پتہ تھے۔
- توشہ خانہ کیس کوئی عام کیس نہیں بلکہ ایک ملٹری ٹرائل چل رہا ہے جس میں مجھے فری ٹرائل کا موقع ہی نہیں دیا جا رہا۔ مجھ سے وہ سوال پوچھے جا رہے ہیں جو پاکستان کی 70 سالہ تاریخ میں کسی سے نہیں پوچھے گئے کہ جی آپ کو توشہ خانہ سے جو تحائف ملے تھے وہ آپ نے کس کو بیچے یا آگے اور کس کو تحفے کے طور پر دیے۔
- جب آپ قیمت ادا کر کے وہ تحفہ لے لیتے ہیں تو اسکے بعد وہ آپ کی پراپرٹی ہے جو مرضی کریں آپ کون ہیں پوچھنے والے کہ میں چاہے بیچوں یا کسی کو تحفے میں دوں۔ ان سوالات کے پوچھنے کی وجہ یہ ہے کہ ان کو مل کچھ نہیں رہا۔

- میرے 3.5 سالہ دور میں سے ان کو کرپشن کے یہ دو کیسز ملے ہیں، ایک القادر ٹرسٹ اور ایک توشہ خانہ۔ جب نواز شریف وزیر اعظم بنا وہ اپنے 3.5 سالہ دور میں 17 فیکٹریاں بنا چکا تھا، سرکاری بینکوں سے قرضے لیتا تھا، فیکٹریاں بنا کر وہ قرضے معاف کروا لیے اور 20 سال کے بعد تھوڑا سا پیسہ دیا۔
- زرداری کو دو سال میں ساری دنیا مسٹر ٹین پرسنٹ کہنا شروع ہو گئی کہ وہ ہر چیز پر کمیشن کماتا تھا۔ مجھ پر ان 3.5 سالوں میں صرف یہ دو کیس ملے جو میں انشاء اللہ کیس آگے بڑھنے پر غلط ثابت کروں گا لیکن مجھے جواب دینے کا موقع دیا جانا چاہیئے۔
- سائفر کے معاملے میں قانون واضح ہے کہ خفیہ کوڈ دفتر خارجہ میں رہتا ہے جو کسی اور کے پاس نہیں جاتا ،جو میرے پاس آیا تھا وہ سائفر کا مفہوم تھا اور وہ پبلک تب ہوا جب میں نے سائفر قومی سلامتی کونسل کے سامنے رکھا اور اس ادارے نے امریکہ کو ڈیمارش کرنے کا فیصلہ کیا۔ تب سب کو پتہ چلا کہ یہ کیوں کہا گیا۔ پھر اس میں کون سا راز رہ گیا جو میں نے پبلک کیا اور یہ چیز بھی انشاء اللہ سامنے آجائے گا۔

پاکستانی قوم کیلیئے بدترین دور

- یاد رکھیں کہ اس خفیہ پیغام کی بنیاد پر حکومت تبدیل کی گئی، ملک کے خلاف سازش کی گئی جس کی وجہ سے آج پاکستانیوں کو بدترین مشکلات سے گزرنا پڑ رہا ہے۔
- اپریل 2022 میں بجلی کی قیمت 16 روپے یونٹ تھی جو آج 50 روپے تک پہنچ گئی ہے۔ اس کا ذمہ دار کون ہے، یہ قوم کے ساتھ دھوکا ہوا ہے جس کا ذمہ دار جنرل باجوہ تھا۔
- آٹے کی قیمت 55 روپے سے 150 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے۔ چاول کی قیمت دوگنی ہو چکی ہے۔

- ہمارے دور میں چینی کی چوری کا بڑا شور مچا تھا۔ تب چینی کی قیمت 80 روپے تھی جو آج 160 روپے پر پہنچ گئی ہے۔ سارے بڑے بڑے شوگر مافیا حکومت میں بیٹھے ہوئے ہیں۔
- دودھ جو بچوں کیلئے ضروری ہے وہ 150 روپے سے 230 روپے فی لیٹر تک چلا گیا۔
- دالیں جو عام آدمی کھاتا ہے، ان کی قیمت 310 روپے فی کلو سے 520 روپے تک پہنچ گئی ہے۔
- کون ذمہ دار ہے جس نے یہ سازش کی؟ جب بھی انکوائری ہوگی ثابت ہوگا کہ ایک حکومت جو پاکستان کو مشکل وقت سے نکال کر گئی سازش کر کے اس کو گرایا گیا اور پھر ملک کے ساتھ یہ سب ہوا۔

انسانی حقوق کی تنظیمیں خاموش

- افسوس ہے کہ انسانی حقوق کی تنظیمیں، خواتین کے حقوق کیلئے کام کرنے والی این جی اوز آج سب خاموش ہیں۔
- تحریک انصاف پاکستان کی واحد پارٹی ہے جو تاریخ میں پہلی دفعہ خواتین کو سیاست میں لے کر آئی جو کہ ایک خوش آئند چیز ہے کیونکہ ملک کی جتنی زیادہ آبادی سیاست میں حصہ لے گی اتنا بہتر حکمرانوں کا احتساب ہو سکے گا اور جمہوریت کا اصل مطلب ہی یہی ہے۔
- آج پہلی دفعہ عوام اس طرح نکل رہی ہے اور ان خواتین پر جان بوجھ کر تشدد کیا جا رہا ہے تاکہ خواتین ڈر کر گھروں میں بیٹھ جائیں تو کہاں گئیں خواتین کے حقوق پر کام کرنے والی تنظیمیں، کیوں اس ظلم پر آواز نہیں اٹھا رہیں۔
- ان تنظیموں کو افغانستان کی خواتین کی تو بہت فکر ہے، یہ ٹھیک ہے کہ خواتین کی تعلیم کا ملک کی ترقی میں بہت اہم کردار ہے لیکن پاکستان کی خواتین کے ساتھ جو ہو رہا ہے اس کی کوئی فکر کیوں نہیں ہے۔

- میرا نامعلوم افراد، ان پولیس والوں کیلئے پیغام ہے جو لوگوں کے گھروں میں گھس کر توڑ پھوڑ، لوٹ مار کرتے ہیں، جو لوگوں کو ٹارچر کرتے ہیں، جنھوں نے سوشل میڈیا کے بچوں کو صرف ٹویٹ کرنے پر اٹھالیا اور ان پر تشدد کیا، جو صحافیوں پر ظلم کر رہے ہیں۔ عمران ریاض ابھی تک غائب ہے جس پر عدالتیں بھی بے بس ہو چکی ہیں، صرف اسلیے کہ وہ سچ بول رہا تھا۔
- چار صحافی ملک چھوڑ کر چلے گئے کیونکہ وہ یہاں سچ نہیں بول سکتے تھے۔ باقی سارا میڈیا کنٹرولڈ ہے وہ صرف تب بول سکتے ہیں جب عمران خان کی کوئی برائی کرنی ہو۔

قوم کا فیصلہ

- آپ جو مرضی کرلیں، آج یاد رکھیں جب بھی الیکشن ہو گا آپ تحریک انصاف کو روک ہی نہیں سکتے۔ لوگ دلوں میں فیصلہ کر چکے ہیں۔ جب ایک قوم کھڑی ہو جاتی ہے دنیا کی کوئی طاقت اس کو روک نہیں سکتی۔ ابھی آپ صرف وقتی طور پر ان کو خوفزدہ کر سکتے ہیں۔
- آپ چاہے جب مرضی الیکشن کروائیں، چاہے مجھے جیل میں ڈال دیں لیکن جیت تحریک انصاف کی ہو گی کیونکہ قوم فیصلہ کر بیٹھی ہے۔ آپ جتنے حربے استعمال کر رہے ہیں اس سے تحریک انصاف کا ووٹ بینک بڑھتا جارہا ہے۔
- قوم کے اندر غصہ ہے، ایک تو معاشی طور پر ان کا قتل کر دیا گیا ہے دوسرا تیس سال سے وہ یہی شکلیں دیکھتے آرہے ہیں جو ملک کو لوٹ رہے ہیں اور ان پر خوف اور مایوسی طاری کی ہوئی ہے۔ کسی بھی شخص پر کاٹا صرف عوام ڈال سکتی ہے۔ جب عوام فیصلہ کر لیتی ہے، آج تک دنیا کی تاریخ میں عوام کے خلاف کوئی نہیں جیتا۔

---مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ---

27-07-2023